مولانا عزیز زبیدی (منڈی وار برٹن)

دوامِ حدیث

پہاڑ بن کر رہنے والے کل تنکے بن کر اٹھیں گے!

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم۔ ۔ ۔ ۔

وَاَمَّا الْمُھْلِکَاتُ: فَھَوًی مُتَّبَعٌ وَشُحٌّ مُطَاعٌ وَاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِہٖ وَھِیَ اَشَدُّھُنَّ"

(مشکوٰۃ بحوالہ شعب الایمان)

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ ۔ ۔ ۔ باقی رہیں تباہ کن چیزیں، سو وہ خواہش نفس کی امامت، حرص کی چودھراہٹ اور اپنی ذات پر گھمنڈ ہے۔ اور یہ (پہلی) دونوں سے زیادہ مہلک ہے!"

نفسانی خواہش کی امامت یہ ہے کہ: جو جی میں آئے، اس کے پیچھے ہولے، جائز ناجائز کی پرواہ نہ کرے۔ جہاں نفس کو یہ مقام حاصل ہو جاتا ہے، وہاں اس کی باگیں شیطان کے ہاتھ میں چلی جاتی ہیں۔

حرص کی چودھراہٹ یہ ہے کہ: لالچ کا جذبہ اس قدر بے کراں اور بے قابو ہو جائے کہ اپنے مفادِ عاجلہ پر جان چھڑکے، اس کے حصول کے لئے حقوق کی پرواہ بھی نہ کرے، اس کے پاس کوئی چیز آجائے تو اسے پھر جانے نہ دے۔ اگر جاتی نظر آئے تو بدحواس ہو کر اس کے پیچھے پڑ جائے،

کنجوسی کی یہ وہ انتہا ہے کہ جہاں ڈیرے ڈال لیتی ہے، وہاں اس کی کمائی سے نہ صرف دوسرے محروم رہتے ہیں بلکہ وہ خود بھی اس کے فیضان سے محروم رہتا ہے۔

اپنی ذات پر گھمنڈ، فرمایا یہ پہلی دونوں بیماریوں سے بھی زیادہ ہولناک شے ہے۔ یہ وہ سیخ ہے کہ اسکی وجہ سے انسان خدا کے سامنے جھکنے کے بھی قابل نہیں رہتا ـــــ اگر کوئی حق بات کہے تو اسے بھی وہ اپنے حق میں کسرِ شان تصور کر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"وَاِذَا قِیْلَ لَہُ اتَّقِ اللّٰہَ اَخَذَتْہُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُہٗ جَھَنَّمُ ط وَلَبِئْسَ الْمِھَادُ (پ البقرۃ ع ۲۵)

کہ "جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خوفِ خدا کر تو اس کو گھمنڈ معصیت پر آمادہ کرتا ہے، تو ایسے کو دوزخ کافی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔"

"عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: یُحْشَرُ الْمُتَکَبِّرُوْنَ اَمْثَالَ الذَّرِّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ صُوَرِ الرِّجَالِ یَغْشَاھُمُ الذُّلُّ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ یُسَاقُوْنَ اِلٰی سِجْنٍ فِیْ جَھَنَّمَ یُسَمّٰی بُوْلَسَ تَعْلُوْھُمْ نَارُ الْاَنْیَارِ یُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَۃِ اَھْلِ النَّارِ طِیْنَۃِ الْخَبَالِ۔" (رواہ الترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "متکبر لوگ مردوں کی شکل میں چیونٹیوں کی مانند جمع کر دیئے جائیں گے جن پر خواری اور رسوائی چھا رہی ہوگی۔ "بولس" نامی دوزخ کے ایک قید خانہ میں ان کو ہانک کر لے جایا جائیگا۔ ان کو آگوں کی بادشاہ آگ گھیر لے گی، ان کو دوزخیوں کا نچوڑ یعنی لہو اور پیپ پلائی جائے گی۔"

اخروی سزائیں، گنہگاروں کی ذہنیت اور معصیت کے مماثل ہوں گی، ڈینگیں مارنے والے متکبر پہاڑ بن کر رہتے ہیں، کوہِ وقار دکھائی دیتے ہیں، ایوانِ عالی ان کے مسکن ہوتے ہیں اور مشروبات کے انواع و اقسام پینے کیلئے ان کو ملتے ہیں۔ آخرت میں ان کو جو سزا ملے گی، اس کا نقشہ یوں کھینچا گیا ہے کہ اب وہ پہاڑ بن کر رہنے والے چیونٹیوں کی طرح حقیر بنا دیئے جائیں گے، چونکہ وہ اپنے گھمنڈ کی وجہ سے سب سے الگ تھلگ رہا کرتے تھے، اس لئے اب ان کو حشرات الارض کی طرح ایک جگہ ٹھونس دیا جائیگا تاکہ ان تیس مار خانوں کو اپنی حیثیت کا اچھی طرح اندازہ ہو جائے کہ وہ تھے کیا، اور اپنے کو سمجھتے کیا رہے!

متکبر جہاں ہوتا ہے وہاں چاروں طرف سے لوگ جھک جھک کر اس کو سلام کرتے ہیں اور ہر جانب سے جناب! جناب! کی صدائیں بلند ہوتی ہیں۔ اس لئے جب وہ دنیا میں بیٹھتا تو تمکنت ٹپکتی اور یوں محسوس ہوتا جیسے اس کے سر پر چترِ شاہی جھول رہا ہے اور چار سُو کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے سامنے مؤدب کھڑا آداب بجا لا رہا ہے۔ اب ایسے بر خود غلط شخص کے لئے جو سزا تجویز کی گئی، وہ بھی ملاحظہ فرمائیں:

اس کو ذلت و رسوائی اپنے گھیرے میں لے لیگی اور چاروں طرف سلامیوں کے بجائے پھٹکار ہوگی جس طرف نگاہ کرے گا ہر شے اس کو گھورتی دکھائی دیگی۔ صاحب سلام کے بجائے لعنت لعنت کی آواز اسے سنائی دیگی ——— ہاتھوں سے مؤدب سلام کی جگہ اسے "جوتے" دکھائے جائیں گے۔ جیسے کہ آجکل جھوٹے لیڈروں اور شاطر سیاستدانوں کا حال دیکھنے میں آتا ہے۔

ایوانِ عالی ایرکنڈیشنڈ محلات اور کشادہ کوٹھیوں کی جگہ اس کو ایک ایسا قید خانہ الاٹ کیا جائے گا، جہاں مایوسیاں برستی ہوں گی، جاکر جہاں دل ٹوٹ جائیگا، تنہائیاں سانپوں سے زیادہ ڈسیں گی اور ایر کنڈیشنڈ کمروں کے بجائے تنور نما جہنم ہوگا جہاں آخرت کی سب آگوں سے بڑھ کر تمازت رکھنے والی آگ کا بسیرا ہوگا۔ آگوں کی آگ اس کو اپنی لپیٹ میں لے کر ان کے ناز و نعمت اور نخروں کے سارے کس بل نکال دیگی۔

انواع و اقسام کے مشروبات پینے والے کو اب جہنمیوں کے جھلسے ہوئے جسموں کا لہو، پیپ اور گندگی دی جائیگی ارغوانی شراب کے شیدائی شیشہ اور مینا کے رسیا سے اب کہا جائیگا ــ پی کر اپنا شوق پورا کیجئے ــ! جو خدا کو بھول کر خم پہ خم لنڈھاتے رہے، ان کے پینے کی چیز اصل میں یہی پیپ، لہو اور غلاظت تھی۔

جن کو اپنی حیوانی رائے پر گھمنڈ رہے، جو اپنی مضبوط کرسی کے خبط میں ساری دنیا کو للکارتے ہیں ــ فوج، سپاہ، خدام و حشم، دھن دولت، کنبہ اور برادری، جاگیر اور چودھر کے خمار میں جو لوگ دھت رہ رہے ہیں، جن کو عوام میں اپنی عامیانہ مقبولیت پر ناز ہے، جو پارٹی کی طاقت اور کثرت پہ غرہ ہیں ـــ جو اپنے ہنر، فن، علم، فلسفہ اور جاہ و جلال کے نشہ میں چور رہتے ہیں، جن کو اپنے مریدوں کی جاں نثاری، سرکار دربار میں اپنے اثر و رسوخ، علاقہ میں اپنی لاجواب چودھراہٹ، کارخانوں، ملوں اور تحریر و تقریر کی دلنوازی سے مسحور رہتے ہیں، جو ذرہ بے مقدار ہو کر پہاڑ بن رہے ہیں، جو رائی سے پربت بنانا چاہتے ہیں، جو مکروہ ہو کر محبوب دکھائی دیتے ہیں، جن کی تاریک زندگی کو بدنصیب لوگ اپنے لئے مشعلِ راہ بنا کر مست ہو رہے ہیں، جن کو "ہموں ما دیگرے نیست" کا خطہ لے ڈوبا ہے، جو خلقِ خدا کی آنکھوں میں دھول جھونک کر خوش ہو رہے ہیں، عوام کو الّو بنانے کا جو لوگ عظیم سلیقہ رکھتے ہیں، جو کردار میں سرتاپا شر مگر کروفر میں سراپا جلال، ان کو سوچ لینا چاہیے کہ قیامت میں اسی نسبت اور اسی شکل میں، اس کی سزا و جزا ملے گی اور خوب ملے گی ـــ کل آپ کو جیسی کچھ یہ جزا پسند ہے ویسی ہی یہاں بھی طرح ڈال لیجئے ـــ!

من یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ و من یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ!

درخواست دُعائے صحت

قارئین جانتے ہیں کہ جماعت کے نامور اہلِ قلم مولانا عزیز زبیدی مدظلہم العالی کی آنکھ کا آپریشن اپریل میں ہوا تھا جو بحمداللہ کامیاب رہا۔ مگر چند دن قبل ان کے اچانک گر جانے سے آنکھ دکھ گئی اور اس میں لالی سی آ گئی ہے۔ لہٰذا قارئین سے استدعا ہے کہ مولانا موصوف کی صحتِ عاجلہ و کاملہ کیلئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔

شکریہ ـــــ والسلام! (ادارہ)